50024-رمضان اوردوسرے مہینوں میں بھی اعتکاف مشروع ہے

سوال

کیا اعتکاف کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے ؟ یا صرف رمضان المبارک میں ہی کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان اور غیر رمضان ہر وقت اعتکاف کرنا سنت ہے ، لیکن رمضان المبارک میں افضل اور بہتر ہے ، اورپھر رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں تواور بھی اولی ہے ۔

اس پر اعتکاف کے استحباب والی عمومی احادیث دلالت کرتی ہیں ، جو رمضان اور غیر رمضان سب کو شامل ہیں ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (48999) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے "المجموع" میں لکھا ہے :

بالاجماع اعتکاف کرنا سنت ہے اورنذر کے بغیر واجب نہیں ہوتا ، اور کثرت سے اعتکاف کرنا مستحب ہے ، اورخاص کر رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اورزیادہ مستحب ہے ۔ اھ
دیکھیں : المجموع (501/6) ۔

اورایک جگہ پر کچھ اس طرح کہا :

اعتکاف میں افضل ہے کہ روزے کے ساتھ اعتکاف کیا جائے ، اوران میں بھی رمضان المبارک میں اعتکاف کرنا افضل ہے اوررمضان میں بھی آخری عشرہ کا اعتکاف کرنا افضل ہے ۔ اھ
دیکھیں المجموع (514/6) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے "قیام رمضان" میں کہا ہے :

پورے سال کے ایام اوررمضان المبارک میں اعتکاف کرنا سنت ہے ، اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اورتم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو}.

اس کے ساتھ احادیث نبویہ میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کا ثبوت ملتا ہے اورسلف سے بھی آثار تواتر سے پائے جاتے ہیں ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے دس دن کا بھی اعتکاف کیا تھا ۔ متفق علیہ ۔

اورعمر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں نے دورجاہلیت میں مسجد حرام کے اندرایک رات کے اعتکاف کی نذرمانی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی نذرپوری کرو ، تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک رات اعتکاف کیا ۔ متفق علیہ ۔

اور رمضان المبارک میں اعتکاف کرنا زیادہ افضل ہے اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : (نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے ، جس سال نبی صلی اللہ علیہ فوت ہوئے اس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس روز کا اعتکاف کیا) صحیح بخاری ۔

اور پھر رمضان میں بھی سب سے افضل رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف ہے ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کیا کرتے تھے حتی کہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فوت کردیا ۔ متفق علیہ ، مختصر اور کچھ بیشی کے ساتھ ۔

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسجد میں اعتکاف کرنا اللہ تعالی کے قرب کا باعث ہے ، اور عام دنوں سے رمضان میں اعتکاف زیادہ افضل ہے ۔ ۔ لیکن رمضان اور باقی ایام میں بھی مشروع ہے ۔ اھ اختصار کے ساتھ ۔

مجموع الفتاوی لابن باز (437/15) ۔

دیکھیں کتاب : فقہ الاعتکاف تالیف ڈاکٹر خالد المشیقح صفحہ (41) ۔

واللہ اعلم.